احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے
جمعہ 21 دسمبر 2012ء
روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 21 دسمبر 2012ء 7 صفر 1434 ہجری 21 فتح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 294

بیواؤں کی مدد

ایک دفعہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی قافلہ سے تجارتی سودا کیا۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کر دیا اور جتنا نفع ملا وہ سارا اپنے خاندان عبدالمطلب کی بیواؤں میں بطور صدقہ بانٹ دیا۔

(ابو داؤد کتاب البیوع باب فی التشدید فی الدین حدیث نمبر 290)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں:۔

حضرت اقدس مسیح موعود کے اخلاق حسنہ کا یہ حال تھا کہ قادیان کے جو لوگ ہر وقت آپ کے خلاف دشمنی کرنے میں مصروف رہتے تھے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے تھے وہ بھی جب آپ کے آستانہ پر آئے اور دستک دی۔ تو میں نے دیکھا کہ آپ ننگے سر ہی تشریف لے آئے اور دیکھتے ہی نہایت تلطف اور مہربانی سے اس کے سلام کا جواب دے کر پوچھتے آپ اچھے تو ہیں اور اس کے سارے گھر کا حال پوچھ کر پھر آپ فرماتے آپ کیسے آئے۔ پھر وہ اپنی ضرورت کو پیش کرتا تو آپ اس کی ضرورت سے زیادہ لاکر دیتے اور فرماتے اگر اور ضرورت ہو تو اور لے جائیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے قادیان کا ایک ہندو آیا اور اس نے آپ کو ایک لڑکی کی معرفت بلوایا۔ جب آپ دروازہ میں تشریف لائے تو اس نے سلام کر کے آپ سے ایک دوائی طلب کی۔ آپ نے فرمایا ہاں ہے میں اس کو ایسی ہی ضرورت کے لئے منگوا کر رکھ لیتا ہوں۔ تا ضرورت کے وقت کام آجائے۔ فرمایا آپ شیشی لائے۔ اس نے کہا میں لے آتا ہوں۔ آپ نے فرمایا نہیں میں شیشی لے آتا ہوں۔ حکیم صاحب سے کہیں جتنی ضرورت ہو لے لیں۔ پھر شیشی دے جائیں۔ یہ تھے آپ کے اخلاق میرے دوستو۔ دوستوں سے تو ہر شخص محبت کیا ہی کرتا ہے۔ مگر دشمنوں سے محبت کرنی یہ اخلاق ہے۔ اخلاق ہی سے انسان خدائے ذوالجلال کا مظہر بھی بن سکتا ہے۔ اگر انسان میں اخلاق ہی نہیں۔ وہ انسان کہلانے کا مستحق ہی نہیں۔ میرے دوستو حضرت اقدس مسیح موعود کے اخلاق ہی تھے۔ جن کو میں سن کر ہی آپ پر فدا ہو گیا تھا اور جب یہاں آکر اپنی آنکھوں سے آپ کے پاک اخلاق دیکھے تو میں آپ ہی کا ہو رہا۔ (الحکم 7 نومبر 1940ء)

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب تحفہ قیصریہ کے آغاز میں ملکہ معظمہ والئ انگلستان و ہند کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

یہ عریضۂ مبارکبادی اس شخص کی طرف سے ہے جو یسوع مسیح کے نام پر طرح طرح کی بدعتوں سے دنیا کو چھڑانے کے لئے آیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ امن اور نرمی کے ساتھ دنیا میں سچائی قائم کرے اور لوگوں کو اپنے پیدا کنندہ سے سچی محبت اور بندگی کا طریق سکھائے۔..... اور بنی نوع میں باہمی سچی ہمدردی کرنے کا سبق دیوے اور نفسانی کینوں اور جوشوں کو درمیان سے اٹھائے اور ایک پاک صلح کاری کو خدا کے نیک نیت بندوں میں قائم کرے۔ (تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد 12 ص 353)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو "تحریک وقف" فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن "وقف" کر کے آگے آنا چاہئے۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں "وقف ڈاکٹرز" کی ضرورت ہے۔

Emergency/Trauma Centre
Peadiatrics.
Medicine.
Gynaecology
Surgery.
Eye/ENT
Pathology.
Radiology.
Anaesthesia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 31

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

یہ وہ حالات ہیں جن میں اسلام جنگ کی اجازت دیتا ہے اور یہ وہ قواعد ہیں جن کے ماتحت اسلام جنگ کی اجازت دیتا تھا۔ چنانچہ قرآن کریم کی اِن آیات کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مزید تعلیمات مسلمانوں کو دیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ کسی صورت میں مسلمانوں کو مثلہ کرنے کی اجازت نہیں، یعنی مسلمانوں کو مقتولین جنگ کی ہتک کرنے یا اُن کے اعضاء کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔

2۔ مسلمانوں کو کبھی جنگ میں دھوکا بازی نہیں کرنی چاہئے۔

3۔ کسی بچے کو نہیں مارنا چاہئے اور نہ کسی عورت کو۔

4۔ پادریوں، پنڈتوں اور دوسرے مذہبی رہنماؤں کو قتل نہیں کرنا چاہئے۔

5۔ بڈھے کو نہیں مارنا چاہئے، بچے کو نہیں مارنا چاہئے، عورت کو نہیں مارنا چاہئے اور ہمیشہ صلح اور احسان کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

6۔ جب لڑائی کے لئے مسلمان جائیں تو اپنے دشمنوں کے ملک میں ڈر اور خوف پیدا نہ کریں اور عوام الناس پر سختی نہ کریں۔

7۔ جب لڑائی کے لئے نکلیں تو ایسی جگہ پر پڑاؤ نہ ڈالیں کہ لوگوں کے لئے تکلیف کا موجب ہو اور کوچ کے وقت ایسی طرز پر نہ چلیں کہ لوگوں کیلئے رستہ چلنا مشکل ہو جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا سختی سے حکم دیا ہے کہ فرمایا جو شخص اِن احکام کے خلاف کرے گا اُس کی لڑائی اُس کے نفس کے لئے ہو گی خدا کے لئے نہیں ہو گی۔

8۔ لڑائی میں دشمن کے منہ پر زخم نہ لگائیں۔

9۔ لڑائی کے وقت کوشش کرنی چاہئے کہ دشمن کو کم سے کم نقصان پہنچے۔

10۔ جو قیدی پکڑے جائیں اُن میں سے جو قریبی رشتہ دار ہوں اُن کو ایک دوسرے سے جدا نہ کیا جائے۔

11۔ قیدیوں کے آرام کا اپنے آرام سے زیادہ خیال رکھا جائے۔

12۔ غیر ملکی سفیروں کا ادب اور احترام کیا جائے۔ وہ غلطی بھی کریں تو اُن سے چشم پوشی کی جائے۔

13۔ اگر کوئی شخص جنگی قیدی کے ساتھ سختی کر بیٹھے تو اس قیدی کو بِلا معاوضہ آزاد کر دیا جائے۔

14۔ جس شخص کے پاس کوئی جنگی قیدی رکھا جائے وہ اُسے وہی کھلائے جو خود کھائے اور اُسے وہی پہنائے جو خود پہنے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہی احکام کی روشنی میں مزید یہ حکم جاری فرمایا کہ عمارتوں کو گراؤ مت اور پھلدار درختوں کو کاٹو مت۔

اِن احکام سے پتہ لگ سکتا ہے کہ اسلام نے جنگ کے روکنے کے لئے کیسی تدابیر اختیار کی ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس عمدگی کے ساتھ اِن تعلیمات کو جامہ پہنایا اور مسلمانوں کو اِن پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ نہ موسیٰؑ کی تعلیم اِس زمانہ میں عدل کی تعلیم کہلا سکتی ہے نہ وہ اِس زمانہ میں قابل عمل ہے اور نہ مسیحؑ کی تعلیم اِس زمانہ میں قابلِ عمل کہلا سکتی ہے اور نہ کبھی عیسائی دنیا نے اِس پر عمل کیا ہے۔ اسلام ہی کی تعلیم ہے جو قابل عمل ہے اور جس پر عمل کر کے دنیا میں امن قائم رکھا جا سکتا ہے۔

بیشک اس زمانہ میں مسٹر گاندھی نے دنیا کے سامنے یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ جنگ کے وقت بھی جنگ نہیں کرنی چاہئے۔ لیکن جس تعلیم کو مسٹر گاندھی پیش کر رہے ہیں اُس پر دنیا میں کبھی عمل نہیں ہوا کہ ہم اُس کی بُرائی اور خوبی کا اندازہ کر سکیں۔ مسٹر گاندھی کی زندگی میں ہی کانگرس کو حکومت مل گئی ہے اور کانگرسی حکومت نے فوجوں کو ہٹایا نہیں بلکہ وہ یہ تجویزیں کر رہی ہے کہ آئی۔ این۔ اے کے وہ افسر جو برطانوی گورنمنٹ نے ہٹا دیئے تھے اُن کو دوبارہ فوج میں ملازم رکھا جائے۔ بلکہ کانگرسی حکومت کے ہندوستان میں قائم ہونے کے سات دن کے اندر وزیرستان کے علاقہ میں نہتے آدمیوں پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ سے بم گرائے گئے ہیں۔ خود گاندھی جی تشدد کرنے والوں کی تائید اور اُن کے چھوڑ دینے کے حق میں گورنمنٹ پر ہمیشہ زور دیتے رہے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ گاندھی جی نہ اُن کے پیرو اِس تعلیم پر عمل کر سکتے ہیں اور نہ کوئی ایسی معقول صورت دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں جس سے معلوم ہو کہ قوموں اور ملکوں کی جنگ میں اس تعلیم پر کس طرح کامیاب طور پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ منہ سے اِس تعلیم کا وعظ کرتے ہوئے اُس کے خلاف عمل کرنا بتاتا ہے کہ اِس تعلیم پر عمل نہیں کیا سکتا۔ پس اِس وقت تک دنیا کا تجربہ ہے اور عقل جس حد تک انسان کی راہنمائی کرتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہی طریقہ صحیح تھا جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کیا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

کفار کی طرف سے جنگ خندق کے بعد مسلمانوں پر حملے

احزاب سے واپس لوٹنے کے بعد گو کفار کی ہمتیں ٹوٹ چکی تھیں اور اُن کے حوصلے پست ہو گئے تھے، لیکن اُن کا یہ احساس باقی تھا کہ ہم اکثریت میں ہیں اور مسلمان تھوڑے ہیں اور وہ سمجھتے تھے کہ جہاں جہاں بھی ہو گا ہم مسلمانوں کو اِکّا دُکّا پکڑ کر مار سکیں گے اور اِس طرح اپنی ذلّت کا بدلہ لے سکیں گے۔ چنانچہ احزاب کی شکست کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مدینہ کے اِرد گرد کے قبائل نے مسلمانوں پر چھاپے مارنے شروع کر دیئے۔ چنانچہ فزارہ قوم کے کچھ سواروں نے مدینہ کے قریب چھاپہ مارا اور مسلمانوں کے اُونٹ جو وہاں چر رہے تھے اُن کے چرواہے کو قتل کیا، اُس کی بیوی کو قید کر لیا اور اُونٹوں سمیت بھاگ گئے۔ قیدی عورت تو کسی نہ کسی طرح بھاگ آئی لیکن اُونٹوں کا ایک حصہ لے کر بھاگ جانے میں دشمن کامیاب ہو گیا۔ اس کے ایک مہینہ بعد شمال کی طرف غطفان قبیلہ کے لوگوں نے مسلمانوں کے اُونٹوں کے گلوں کو لوٹنے کی کوشش کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محمد بن مسلمہؓ کو دس سواروں سمیت حالات کے معلوم کرنے اور گلوں کی حفاظت کرنے کے لئے بھجوایا مگر دشمن نے موقع پا کر اُنہیں قتل کر دیا۔ محمد بن مسلمہ کو بھی وہ اپنی طرف سے قتل کر کے پھینک گئے تھے لیکن اصل میں وہ بیہوش تھے دشمن کے چلے جانے کے بعد وہ ہوش میں آئے اور مدینہ پہنچ کر ان حالات کی اطلاع دی اور بتایا کہ میرے سب ساتھی مارے گئے اور صرف میں بچا ہوں۔

کچھ دنوں کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک سفیر جو رومی حکومت کی طرف سے بھجوایا گیا تھا اُس پر جرہم قوم نے حملہ کیا اور اُسے لوٹ لیا۔ اس کے ایک مہینہ بعد بنوفزارہ نے مسلمانوں کے ایک قافلہ پر حملہ کیا اور اسے لوٹ لیا۔ غالبًا یہ حملہ کسی مذہبی عداوت کی وجہ سے نہیں تھا کیونکہ بنوفزارہ ڈاکوؤں کا ایک قبیلہ تھا جو ہر قوم کے آدمیوں کو لوٹتے اور قتل کرتے رہتے تھے۔ اُس زمانہ میں خیبر کے یہودی بھی جو جنگ احزاب کا موجب ہوئے تھے اپنی شکست کا بدلہ لینے کے لئے اِدھر اُدھر کے قبائل کو بھڑکاتے رہے اور رومی حکومت کے سرحدی علاقوں کے افسروں اور قبائل کو بھی مسلمانوں کے خلاف جوش دلاتے رہے۔ غرض کفارِ عرب کو مدینہ پر حملہ کرنے کی تو ہمت نہ رہی تھی تاہم وہ یہود کے ساتھ مل کر سارے عرب میں مسلمانوں کے لئے مصیبتوں اور لوٹ مار کے سامان پیدا کر رہے تھے مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی تک کفار کے ساتھ آخری لڑائی لڑنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا اور آپ اس انتظار میں تھے کہ اگر صلح کے ساتھ یہ خانہ جنگی ختم ہو جائے تو اچھا ہے۔

نصاب ششماہی اوّل واقفین نو

(سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین/واقفات نو کیلئے)

قرآن کریم: پارہ 17 نصف اول معہ ترجمہ از حضرت میر محمد اسحاق صاحب

مطالعہ حدیث: شمائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم معہ اردو ترجمہ شائع کردہ نور فاؤنڈیشن

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: مسیح ہندوستان میں

اختلافی مسائل: وفات مسیح ناصری

قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔ جنوری 2013 میں امتحان ہوگا۔ سترہ سال سے زائد عمر واقفین نو/واقفات نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو/معاونہ صدر واقفات نو اور مربیان / معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ تیاری میں مدد کریں۔

سترہ سال سے زائد عمر کے تمام واقفین نو اور واقفات نو جنہوں نے قبل ازیں ششماہی اول کا امتحان نہیں دیا ان کی شمولیت لازمی ہے۔ جو واقفین نو/واقفات نو قبل ازیں امتحان دے چکے ہیں۔ ان کی شمولیت لازمی نہیں تاہم بہتر ہے کہ وہ بھی دوبارہ شامل ہو جائیں تا کہ ان کی دوہرائی ہو جائے۔

جامعہ احمدیہ/مدرسۃ الظفر میں زیر تعلیم اور فارغ التحصیل واقفین نو ان امتحانات سے مستثنیٰ ہیں۔

(وکیل وقف نو)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بیلجیئم (4)

یورپین پارلیمنٹ کے ممبران سے ملاقات، تقریب ظہرانہ اور پریس کانفرنس

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 دسمبر 2012ء

(حصہ اول)

بیلجیئم میں نماز فجر کا وقت سوا سات بجے ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشن ہاؤس کے احاطہ میں نصب مارکی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں ایک بڑی تعداد میں مرد و خواتین اور بچوں نے نماز ادا کرنے کی سعادت پائی۔ باوجود اس کے کہ شدید سردی تھی اور رات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے چلا گیا تھا، بڑی تعداد میں مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب نے رات مارکی میں ہی گزاری تاکہ صبح کی نماز حضور انور کی اقتداء میں ادا کرسکیں۔ بہت سے لوگ جو مشن ہاؤس کے اردگرد مختلف جگہوں اور ہوٹلوں میں چلے گئے تھے۔ صبح نماز سے قبل مشن ہاؤس پہنچے مشن ہاؤس کی طرف آنے والا راستہ اس منفی درجہ حرارت میں بھی احباب سے بھرا ہوا تھا اور احباب پیدل بھی اور گاڑیوں پر بھی مشن ہاؤس پہنچ رہے تھے اور یوں ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز کی ادائیگی کی سعادت پائی۔

تاریخ ساز دن

الٰہی جماعتوں کی تاریخ میں بعض دن ایسے بھی آتے ہیں جو اپنی خصوصیت کی وجہ سے غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتے ہیں اور آنے والے انقلاب کے لئے سنگ میل بنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی فتوحات سے پُر تاریخ میں آج ایک اور ایسا دن آیا جو انشاء اللہ العزیز عظیم الشان انقلابات اور فتوحات کا پیش خیمہ ثابت ہوگا اور جماعت احمدیہ کے لئے فتوحات کے نئے باب کھولے جائیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا۔

ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ سوا ے سننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔

پھر آپ نے فرمایا:

نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔

پس آج وہ دن آیا تھا کہ یورپ کی 28 قومیں حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے بیک وقت سیراب ہو رہی تھیں اور سچائی کا آفتاب ایک اور نئی شان کے ساتھ مغرب کی طرف سے طلوع ہو رہا تھا۔

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں ایک انتہائی اہم تقریب کا اہتمام یورپین پارلیمنٹ (European Parliament) برسلز میں کیا گیا تھا۔

یورپین پارلیمنٹ

یورپین پارلیمنٹ، یورپی یونین کو چلانے کے لئے ایک پارلیمانی ادارہ ہے، قانون سازی کے اعتبار سے اس کو دنیا کی سب سے زیادہ طاقتور پارلیمنٹ بھی کہا جاتا ہے۔

ہر پانچ سال بعد یورپین پارلیمنٹ کے ممبران کا انتخاب ہوتا ہے۔ آخری انتخابات جون 2009ء میں منعقد ہوئے تھے جس میں مختلف یورپین ممالک سے 736 پارلیمنٹیرینز منتخب ہوئے تھے۔

اس وقت یورپین پارلیمنٹ کے 754 ممبرز ہیں جنہیں MEP کہا جاتا ہے۔ اس وقت یورپین پارلیمنٹ کے صدر Martin Schulz ہیں۔ ان کا تعلق جرمنی سے ہے۔

اس وقت یورپین پارلیمنٹ میں کل 27 ممالک سے منتخب شدہ ممبرز پارلیمنٹ موجود ہیں۔ ان ممالک میں جرمنی، فرانس، اٹلی، یوکے، سپین، پولینڈ، رومانیہ، ہالینڈ، بیلجیئم، چیک ریپبلک، یونان، ہنگری، پرتگال، سویڈن، آسٹریا، بلغاریہ، فن لینڈ، ڈنمارک، سلوواکیہ، آئرلینڈ، لیتھووینیا، لیٹویا، سلووینیا، سائپرس، اسٹونیا، لکسمبرگ اور مالٹا شامل ہیں۔

یورپین پارلیمنٹ کے اجلاسات دو جگہ پر ہوتے ہیں ایک سٹراس برگ (Strasbourg) فرانس میں Louise Weiss نامی عمارت ہے۔ جبکہ یورپی یونین کی دوسری عمارت بیلجیئم کے شہر برسلز میں ہے جس کا نام Espace Leopold ہے۔ برسلز کے اس کمپلیکس کی تعمیر 1989ء میں شروع ہوئی اور 1993ء میں مکمل ہوئی۔ پھر اس کو مزید وسعت دی گئی جس کی تکمیل 2008ء میں ہوئی۔

اسی کمپلیکس میں پارلیمانی اجلاسات منعقد ہوتے ہیں اور اسی عمارت میں یورپین پارلیمنٹ کے صدر اور بعض دیگر سینئرز ممبر آف پارلیمنٹ کے دفاتر ہیں۔ یورپین یونین کے دیگر دفاتر اور ادارہ جات بھی اسی کمپلیکس میں ہیں۔ نیز پریس سنٹر بھی اسی بلڈنگ کا حصہ ہے۔

یورپین پارلیمنٹ میں تشریف آوری

آج یورپین پارلیمنٹ کے اسی کمپلیکس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے تاریخی خطاب کے لئے تشریف لے جا رہے تھے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت صبح سے ہی اپنے آقا کو الوداع کہنے کے لئے مشن ہاؤس کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی اور یورپین پارلیمنٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے ہوٹل Radisson میں تشریف لے گئے۔ پھر یہاں سے روانہ ہو کر گیارہ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یورپین پارلیمنٹ میں تشریف آوری ہوئی۔ جہاں پارلیمنٹ کے پروٹوکول (Protocol) آفیسر اور پارلیمنٹ سیکیورٹی آفیشلز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور آج بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس VIP دروازہ سے پارلیمنٹ کی عمارت میں لے جایا گیا جو صرف سربراہان مملکت کے لئے مخصوص ہے۔

آج پروگرام کے مطابق صبح کے سیشن میں بعض ممبران پارلیمنٹ اور مختلف ممالک سے حضور انور کا خطاب سننے کے لئے آنے والے بعض مہمانوں کی حضور انور سے ملاقات تھی۔ پھر بعد از دوپہر پریس کانفرنس کا پروگرام تھا۔ اس کے بعد سوا تین بجے اس انتہائی اہم تقریب کا آغاز ہونا تھا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنا تاریخی خطاب فرما رہے تھے۔

پارلیمنٹ کی عمارت میں تشریف آوری کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پروٹوکول آفیسر Protocol Room 1 میں لائے۔ جہاں ممبران پارلیمنٹ اور دیگر مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

برطانیہ کے دو ممبران سے ملاقات

پروگرام کے مطابق سب سے پہلے برطانیہ سے تعلق رکھنے والے دو ممبران یورپین پارلیمنٹ Hon. Jean Lambert (MEP) اور Hon. Phil Bennion نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ آج بھی حضور انور جس جگہ تشریف فرما تھے۔ حضور انور کے دائیں طرف یورپین پارلیمنٹ کا جھنڈا اور بائیں طرف لوائے احمدیت لہرا رہا تھا۔

دونوں ممبران نے کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا ہمارے لئے باعث فخر ہے اور ہم اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا برطانیہ سے تعلق رکھنے والے ممبران پارلیمنٹ زیادہ تعداد میں مل رہے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ ہیں کہ جماعت احمدیہ سے ہمدردی ہے۔ اس پر دونوں ممبران پارلیمنٹ نے کہا کہ جماعت احمدیہ بہت پُر امن اور بہت اچھی جماعت ہے۔ ان ممبران پارلیمنٹ نے بتایا کہ ہم دونوں ساؤتھ ایشیا ڈیلیگیشن کی نمائندگی میں پاکستان گئے تھے اور وہاں کے حالات کی وجہ سے اسلام آباد میں ہی قیام رہا۔ وہاں مختلف سیاستدانوں اور بعض اپوزیشن لیڈرز سے ملاقاتیں ہوئیں اور حکومتی حکام سے بھی بات چیت ہوئی۔ الیکشن، ایجوکیشن اور سزائے موت کے حوالہ سے وہاں تفصیلی بات ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا آجکل جو الیکشن کمیشن کے چیئر مین ہیں وہ فخر الدین جی ابراہیم صاحب ہیں۔ آپ ایسے آدمی ہیں جو انصاف چاہتے ہیں جو عدل کے ساتھ شفاف الیکشن چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر بغیر کسی تفریق کے ایک ہی لسٹ ہوگی تو ہم الیکشن میں حصہ لیں گے لیکن اگر تفریق کرتے ہوئے اور ہمیں غیر مسلموں میں شامل کر کے علیحدہ لسٹ ہوگی تو پھر ہم ہرگز الیکشن میں شامل نہیں ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا ملک کا شہری ہونے کے لحاظ سے ہمیں ووٹ کا حق حاصل ہے لیکن ہمیں

اس سے محروم رکھا جارہا ہے۔

ایجوکیشن کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اگر آپ چاہتے ہیں کہ طلباء شدت پسند دینی مدارس میں نہ جائیں تو پھر مزید سکول کھولیں اور مختلف NGO's کو یہ ٹاسک دیں کہ وہ سکول چلائیں بجائے اس کے کہ حکومت کو رقم مہیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا ستر فیصد غریب لوگ اپنے بچوں کو مدارس میں بھجوا دیتے ہیں کیونکہ وہ خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔ جہاں بچوں کی غلط تربیت ہوتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر دینی مدارس میں جانے والے ایک فیصد بھی ہیں تو تب بھی وہ مسائل کھڑے کر سکتے ہیں۔ ان کا برین واش کیا جاتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ کس طرح ہتھیار استعمال کرنا ہے۔

حضور انور نے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ میں بھیرہ سرگودھا کے قریب شکار کے لئے گیا۔ وہاں ایک مدرسہ کے چند طلباء ملے میں نے ان سے پوچھا کہ کیا پڑھائی کر رہے ہو تو انہوں نے بتایا کہ ہم تو یہ سیکھ رہے ہیں کہ گرنیڈ کس طرح بنایا جاتا ہے، کارٹریج کیسے تیار کی جاتی ہیں اسی طرح رائفل کلاشنکوف کس طرح چلائی جاتی ہے تو یہ سکھایا جارہا ہے۔ اب جو موجودہ صورتحال ہے تو اس میں آپ ان سے کیا توقع رکھیں گے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ کثرت سے مزید سکول کھولیں تا کہ بچے ایسے مدرسوں کی بجائے ان سکولوں میں داخل ہوں جہاں دینی تعلیم کے ساتھ سیکولر تعلیم بھی ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جہاں تک احمدیوں کا سوال ہے۔ 98 فیصد احمدی پڑھے لکھے ہیں اور کم از کم میٹرک ہیں۔ احمدی طالبات کی تعداد طلباء سے زیادہ ہے اور 99 فیصد ہماری بچیاں پڑھی لکھی ہیں۔

انڈونیشیا میں پرسیکیوشن کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہاں کہیں نہ کہیں کچھ ہوتا رہتا ہے۔ ابھی گزشتہ دنوں باندوگ میں ہماری بیت الذکر پر پتھراؤ کیا گیا اور شیشے وغیرہ توڑے گئے تھے۔ اگر وہاں کی حکومت روکنا چاہے تو ایسے واقعات کو روک سکتی ہے۔ لیکن چھوٹے چھوٹے واقعات وہاں ہوتے رہتے ہیں۔

یہ ملاقات گیارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر دونوں ممبران پارلیمنٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

ناروے کے ممبران سے ملاقات

اس کے بعد ناروے (Norway) سے آنے والے مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ناروے سے Mr. Billy Taranger (Secretary Norwegian Christian Democratic Party Solo) Ann Kathrine Skjorshammer (ممبر پارلیمنٹ) اور Mrs. Ingrid Norstein (ممبر آف لیبر پارٹی اوسلو ناروے) پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا۔

وفد کے ممبران نے بتایا کہ ہم پاکستان میں احمدیوں کے حالات اور ان پر ہونے والے مظالم کے حوالہ سے کام کر رہے ہیں اور ہم احمدیہ جماعت کو بہت سپورٹ کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تمام اچھے اور سمجھدار لوگ جماعت کے محبت، امن اور بھائی چارہ کے پیغام کو سپورٹ کرتے ہیں اور جماعت کے حق میں آواز اٹھاتے ہیں۔

وفد کے ممبر Mr. Billy نے کہا کہ جماعت نے ناروے میں بہت خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی ہے۔ ایئرپورٹ سے ہر آنے اور جانے والے شخص کو نظر آتی ہے اور لوگ بہت بڑی تعداد میں اسے دیکھتے ہیں۔

ایک ممبر نے بتایا کہ اب ناروے میں دوسرے ممالک سے آنے والے لوگوں کی تعداد بڑھی ہے۔ اب ناروے کی پچیس فیصد آبادی دوسرے اقوام کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ چونکہ ناروے ایک امیر ملک ہے اس لئے یورپ کے مختلف ممالک سے لوگ وہاں ملازمت کے سلسلہ میں آرہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ناروے اتنا مہنگا کیوں ہے؟

حضور انور نے فرمایا جو لوگ کام نہیں کرتے وہ بھی حکومت سے ایک اچھی رقم لے رہے ہیں۔ ناروے میں وہاں کا رہنے والا اور وہاں کام کرنے والا اور کمانے والا ہی خرید و فروخت کر سکتا ہے باہر سے آنے والے کے لئے تو بہت مہنگا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر Mrs. Kathrine نے بتایا کہ اس کا نام آئندہ ہونے والے الیکشن میں بطور ممبر پارلیمنٹ ہے موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ جس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کامیاب کرے، مدد کرے۔

Mrs. Ingrid Norstein نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دریافت کیا ہم کس طرح آپ کی مدد کر سکتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہر حکومت کہتی ہے کہ ڈیموکریسی (Democracy) پسند ہے۔ ڈیموکریسی یہ ہے کہ ہر شخص کو ملک میں برابر کا حق ہے۔ پاکستان میں ڈیموکریسی ہے لیکن احمدیوں کے حقوق تلف کئے گئے ہیں۔ احمدیوں کو ووٹ کے حق سے محروم کیا گیا ہے اور دو علیحدہ علیحدہ لسٹیں تیار کی گئی ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہر شہری کا برابر کا حق ہے اس لئے کسی علیحدہ دوسری فہرست کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف ایک لسٹ ہی ہونی چاہئے اور برابر کا حق ملنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا دو مختلف لسٹس بنائی جاتی ہیں اور احمدیوں کو غیر مسلم کی لسٹ میں شامل کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرو تو پھر ووٹ دینے کا حق ملے گا۔ یہ انصاف نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ جمہوری نظام کو رائج کروا لیں اور کامیاب ہو جائیں تو تب بتاؤں گا کہ آگے کیا کرنا ہے۔

ناروے سے آنے والے وفد کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

سپین کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد سپین (Spain) سے آنے والے ممبر پارلیمنٹ Jose Maria Alonso Ruiz اور وفد کے دوسرے ممبران میئر آف Meco-A City، Pedru Luis Sanz Carlavilla میڈرڈ میں یونیورسٹی کے پروفیسر Agustina Martinez Rubio صاحب (موصوف بیرسٹر بھی ہیں) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب مہمانوں کے آنے کا شکریہ ادا کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر ان ممبران نے سپین میں موجودہ Economic Situation کے بارہ میں بتایا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ کو یورپی یونین کی طرف سے جو مدد مل رہی ہے۔ اس کو بہت سوچ سمجھ کر اپنے عوام اور ملک کی بہتری اور بھلائی کے لئے خرچ کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو کما رہے ہیں اور جو آمد پیدا کر رہے ہیں اس سے بہت زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ اب بعض یورپی ممالک نے بھی کہنا شروع کر دیا ہے کہ ہم ان کی مدد کر رہے ہیں اور یہ زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا مجھے امید ہے سپین ترقی کرے گا۔ آپ کوشش کر کے اپنے اخراجات کو کنٹرول کریں اور اپنے قدموں پر کھڑے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا اگر مجھے کہا جائے کہ تم یورپ کے کس ملک میں رہنا پسند کرو گے تو میں سپین کہوں گا۔ وہاں کا موسم بھی بہت اچھا ہے اور لوگ بھی بہت اچھے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر حکومت اپنے معاملات اور مسائل کے حل کے لئے دین کی حقیقی تعلیمات جاننا چاہتی ہے تو یہ ہم بتا سکتے ہیں کہ دین کی سچی اور حقیقی تعلیمات کیا ہیں اور کس طرح ان مسائل سے باہر نکلا جا سکتا ہے۔

سپینش وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات بارہ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

آئرلینڈ کے بیرسٹر سے ملاقات

بعد ازاں آئرلینڈ سے آنے والے ایک بیرسٹر Garry O' Halloran نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

موصوف نے بتایا کہ وہ سیاستدان بھی رہے ہیں اور بیرسٹر بھی ہیں اور آجکل جماعت کے اسائلم کے کیسز ڈیل کر رہے ہیں اور بعض بڑے مشکل کیسز انہوں نے لئے ہیں اور ان میں کامیابی حاصل کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوف کو دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تمام کیسز میں آپ کی مدد کرے اور کامیابی دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یو کے میں جو Country Guidance کے حوالہ سے فیصلہ آیا ہے آپ اس کی بھی مدد لے سکتے ہیں۔ اسی طرح بعض اور فیصلہ جات ہیں اور سٹیٹمنٹس ہیں ان سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔

بیرسٹر Garry کی حضور انور سے یہ ملاقات سوا بارہ بجے ختم ہوئی۔

نماز ظہر و عصر

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پارلیمنٹ کے Prayer Room میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپین پارلیمنٹ میں یہ پہلی نمازیں تھیں جو خلیفۃ المسیح نے پڑھائیں۔

بدھ مت کے نمائندہ اور پولینڈ کے مہمان سے ملاقات

نمازوں کی ادائیگی کے بعد دو مہمانوں کی

خواہش پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ملاقات کا شرف بخشا۔ ان میں سے ایک مہمان Mr. Jorge Koho Mello تھے جو کہ سوئٹزرلینڈ سے جاپانی بدھ مت کے نمائندہ کے طور پر حضور انور کا خطاب سننے کے لئے آئے تھے۔

دوسرے مہمان Mr. Marian Apostol تھے جو کہ Ph.D. ہیں اور یورپی پارلیمنٹ میں EPP گروپ کے سیکرٹریٹ میں کام کرتے ہیں اور بین المذاہب اور انٹرکلچرل ڈائیلاگ کی ذمہ داری ان کے سپرد ہے، ان کا تعلق پولینڈ سے ہے۔

حضور انور کے استفسار پر Mr. Mello نے بتایا کہ ان کا برازیل سے تعلق ہے اور تقریباً چار سال سے وہ سوئٹزرلینڈ میں رہ رہے ہیں۔ 1996ء میں انہوں نے عیسائیت چھوڑ کر بدھ مذہب اختیار کیا تھا اور بدھ مت میں ان کی دلچسپی مارشل آرٹ کی وجہ سے پیدا ہوئی اور یہ کہ وہ راہب ہیں اور بدھ مت کے ٹیچر بھی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ تبت سے تعلق رکھنے والے بدھ کافی تعداد میں سوئٹزرلینڈ میں ہیں جو تبت سے ہجرت کرکے یہاں آکر آباد ہوگئے ہیں۔ جبکہ ان کا تعلق جاپانی بدھ مت سے ہے جن کی تعداد سوئٹزرلینڈ میں اتنی زیادہ نہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ جماعت سے آپ کا تعلق کب سے ہے؟ موصوف نے بتایا کہ ایک مہینہ سے جماعت سے تعلق ہے اور جماعت کے بارہ میں انہوں نے انٹرنیٹ اور دوسرے ذرائع سے معلومات حاصل کی ہیں۔

حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ ہماری جماعت میں اور بدھ مت میں کیا چیز مشترک ہے اس پر موصوف نے بے ساختہ جواب دیا کہ Peace (امن) اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک اور چیز بھی ہم میں مشترک ہے اور وہ Persecution ہے یعنی دونوں کمیونٹیز کو مظالم کا سامنا ہے۔

حضور انور کے خطاب کے بارہ میں انہوں نے بتایا کہ انہیں سوئٹزرلینڈ جماعت کی طرف سے دعوت ملی تھی۔

دوسرے مہمان Mr. Marian Apostol نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ یہیں پارلیمنٹ میں کام کرتے ہیں اور پولینڈ سے ان کا تعلق ہے۔ یہ ہال جہاں حضور نے نماز پڑھی ہے اس کی ذمہ داری بھی ان کے سپرد ہے اور یہ جگہ عبادت کے لئے مخصوص ہے جہاں سب مذاہب کے ماننے والے عبادت کرتے ہیں۔ مسلمان بھی یہاں آتے ہیں۔

موصوف نے ایران میں کیتھولک عیسائیوں پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرکے حضور انور سے درخواست کی کہ حضور اپنے اثر ورسوخ کے ذریعہ اس ظلم کے سلسلہ کو بند کروائیں۔ اس پر حضور انور نے اسے بتایا کہ ہمیں تو خود مظالم کا سامنا ہے۔

تقریب ظہرانہ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Lunch کے لئے (Salon 2, Members Dining Room) میں تشریف لے گئے جہاں یورپین ممبر پارلیمنٹ Hon. Claude Moracs کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں اس تقریب ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دائیں طرف اس تقریب ظہرانہ کے میزبان ممبر پارلیمنٹ Claude Moracs صاحب بیٹھے تھے اور حضور انور کے بائیں طرف ممبر یورپین پارلیمنٹ Barbara Lochbihler صاحبہ بیٹھی تھیں (موصوفہ یورپین پارلیمنٹ سب کمیٹی ہیومن رائٹس کی چیئرمین ہیں)۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دونوں ممبران سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ Barbara صاحبہ نے حضور انور سے بعض مشورے بھی لئے کہ انسانی حقوق کو کس طرح قائم کیا جاسکتا ہے اور اپنے نوٹس میں شامل کرکے کہا کہ یہ باتیں اہم ہیں۔ میں اپنی کمیٹی میں کروں گی۔

بعض دیگر مہمان بھی حضور انور کے ساتھ اس تقریب ظہرانہ میں شامل ہوئے۔

پریس کانفرنس

بعد ازاں پروگرام کے مطابق اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پریس کانفرنس کے لئے Press Room A5G2 میں تشریف لے گئے۔ یہاں بھی میزبانی کے فرائض ممبر یورپین پارلیمنٹ Dr. Charles Tannock نے ادا کئے۔

اس پریس کانفرنس میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا اور پریس کے درج ذیل نمائندگان شامل ہوئے۔

نمائندہ Faith Matters, BBC News
نمائندہ سپینش میڈیا Aqui Europa
نمائندہ Favourite Channel, Malta
Belgian TV, Radio
یورپین پارلیمنٹ آفیشل فوٹوگرافر
Le Magazine پیرس (فرانس)
Almanar ریڈیو بیلجیئم
ترکش (Turkish) میڈیا Abhabar
فرنچ اکیڈمک ریسرچر اینڈ پبلشر
نمائندہ Pukaar News
نمائندہ نوائے وقت یورپ
نمائندہ Associated Press of Pakistan
رپورٹر Pak TV Channels
TV4 (Dutch News TV)
نمائندہ La Libre Belgique Newspaper

اس پریس کانفرنس کے میزبان Dr. Charles Tannock نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد سوالات کی اجازت دی گئی۔

امن کا مذہب

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسلام امن کا مذہب ہے، اسلام نے کبھی بھی ظلم اور زیادتی کی تعلیم نہیں دی اور نہ ہی کسی پر حملہ کرنے میں پہل کی ہے۔ جب مسلمانوں کے خلاف مکہ میں مخالفین کی طرف سے مظالم بڑھے تو صحابہ نے ایتھوپیا کی طرف ہجرت کی اور بعد میں آنحضرت ﷺ نے خود بھی اور دوسرے صحابہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی، خود علاقہ چھوڑ دیا لیکن کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا۔

پھر جب مخالفین کی طرف سے ظلم حد سے بڑھ گیا تو خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی اور قرآن کریم کی سورۃ نمبر 22 (الحج) آیت 42,41 میں اجازت دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہیں اس لئے اپنے دفاع کی اجازت دی جارہی ہے کہ تم پر ظلم کیا گیا ہے اور محض اس وجہ سے گھروں سے باہر نکالا گیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے یہ اجازت اس لئے بھی دی کہ اب اگر دفاع نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کردیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے منہدم کردیئے جاتے۔

دفاعی لڑائیاں

حضور انور نے فرمایا تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی خاطر خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے دفاع کی اجازت دی۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کی اس تعلیم کے مطابق اگر کہیں بھی عبادت گاہوں کی حفاظت کی ضرورت پڑی تو احمدی حفاظت کے لئے سب سے آگے ہوں گے۔ ہمارا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں صرف (احمدیوں) کے لئے نہیں ہے بلکہ ہر ایک کے لئے ہے۔

مذہب کے ذریعہ قیام امن

ایک جرنلسٹ نے یہ سوال کیا کہ ایک مذہب کس طرح امن قائم کرسکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہمارا عقیدہ ہے کہ ہر مذہب خدا کی طرف سے ہے۔ ایک لاکھ سے زیادہ انبیاء کرام آئے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ ہر علاقہ اور بستی میں نبی آیا، یہ سب انبیاء خدا کی طرف سے آئے، جب خدا ایک ہے تو سب کا پیغام بھی ایک تھا۔ سب نے ایک خدا کا ہی پیغام دیا۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہر مذہب اپنے خدا کی طرف بلائے اور خدا کے پیغام پر عمل کرے تو ساری دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔

احمدیت کے ذریعہ بھائی چارہ

Malta ٹیلیویژن کے نمائندہ کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

جماعت احمدیہ مختلف قوموں میں بھائی چارہ کی فضا قائم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے اپنے آنے کا یہ مقصد بیان کیا کہ میں اس لئے آیا ہوں تاکہ بنی نوع انسان اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے، اپنے خدا کے قریب ہو اور دوسرے یہ کہ ہر شخص دوسرے شخص کے حقوق ادا کرے، ہر انسان دوسرے انسان کا حق ادا کرے۔ اگر عدل اور انصاف کے ساتھ ان حقوق کی ادائیگی ہو تو پھر معاشرہ میں امن قائم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا بحیثیت خلیفۃ المسیح میں نے مختلف سربراہان مملکت کو امن کے قیام کے لئے خطوط لکھے ہیں۔ پوپ کو بھی خط لکھا ہے۔ ہمارے نمائندہ نے اس کے ہاتھ میں پہنچایا تھا۔ ان کو لکھا تھا کہ آپ عیسائیت کے ایک بڑے لیڈر ہیں، آپ کی ذمہ داری ہے کہ امن کے قیام کے لئے آگے آئیں۔ ہم امن کے قیام کی خاطر ہر وقت آپ کو مدد دینے کے لئے تیار ہیں۔

ایک نائیجیرین بشپ کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم ہر جگہ امن کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ ہر جگہ (دعوت الی اللہ) کررہے ہیں۔ ہر جگہ مسلمانوں کو اور عیسائیوں کو کہہ رہے ہیں کہ امن قائم کریں۔ آپ نے کبھی کسی نائیجیرین احمدی کو نہیں دیکھا ہوگا کہ جو فساد کرے اور کسی دوسرے کے حقوق تلف کرے۔ نائیجیریا میں جو فسادات ہورہے ہیں جماعت احمدیہ ان کو Condemn کررہی ہے۔ بعض جگہوں پر جماعت بھی ان فسادات کا نشانہ بنی ہے۔ جماعت نے اخبارات، میڈیا کے ذریعہ ان کو Condemn کیا ہے۔

ایک فرنچ جرنلسٹ کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

...... جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے چودہ سو سال بعد آئے تھے۔ اسی مشابہت کے ساتھ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود آنحضرت ﷺ کے چودہ سو سال بعد آئے......آپ کے ذریعہ 1889ء میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ آپ نے یہ اعلان کیا کہ وہ مسیح اور مہدی جس کے آنے کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی، وہ میں ہی ہوں۔ جب آپ نے دعویٰ فرمایا آپ کی شدید مخالفت ہوئی اور مقدمات بھی قائم ہوئے اور آپ پر ایمان لانے والوں کو شدید مظالم کا سامنا کرنا پڑا اور گزشتہ 123 سال سے مخالفت کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ مسلسل آگے بڑھ رہی ہے۔ اب ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملینز میں ہیں اور ہر سال لاکھوں لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں اور ہم مسلسل بڑھ رہے ہیں اس وقت ہماری تعداد اگر کم ہے اور محدود ہے تو آئندہ آنے والے زمانے میں دیکھنا کیا ہوگا اور ہم کتنا آگے بڑھ چکے ہوں گے انشاء اللہ اس وقت ہر مذہب کا سچا آدمی یہ جاننے لگے گا کہ ہماری کیا اہمیت ہے اور سچا اور حقیقی (دین) کیا ہے۔

ہمارا پیغام

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا پیغام یہ ہے کہ ہر انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے اور آپس میں بھائی چارہ اور اخوت کا ماحول پیدا ہو۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ اگر مسلمان اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل کریں تو جو آجکل مسلمانوں کا کردار ہے اور ان کے اعمال ہیں، یہ نہ ہوں بلکہ ایک دوسرے سے بھائی چارہ اور آپس میں اخوت و محبت ہو۔ ہم گزشتہ ایک صدی سے یہی امن و سلامتی کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔

امن کی تعلیم

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسلام تمام مذاہب کا احترام کرتا ہے اور تمام مذاہب کے بانیان اور لیڈران کا احترام کرتا ہے، کسی کو برا بھلا نہیں کہتا بلکہ اسلام کی تو یہ تعلیم ہے کہ تم دوسروں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو ورنہ ان کے ماننے والے خدا تعالیٰ کے بارہ میں برا کہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ یہاں کے مذہبی لیڈروں اور سیاسی لیڈروں کو اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل کرنا چاہئے لیکن ایسا نہیں ہو رہا۔ اب ایک دن پہلے لاہور میں جماعت کے قبرستان میں مخالفین نے جا کر 120 قبروں کی بے حرمتی کی اور ان کے کتبے توڑ دیئے۔ احمدی صرف وہی تعلیم دیتے ہیں جو قرآن کریم کی ہے اور اسی پر عمل پیرا ہیں ہم قرآن کے خلاف کوئی بات نہیں کرتے۔

عورتوں کے حقوق

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ کے وقت عورتوں کے حقوق قائم ہوئے۔ عورتیں جائیداد سے، ورثہ سے محروم تھیں۔ آپ نے اس کو جائیداد، ورثہ کا وارث قرار دیا اور اس کا حق اسے دلوایا۔ جو اب کچھ دہائیاں قبل یورپ نے بھی یہ حقوق دیئے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے عورت کو بھی علیحدگی کا حق دیا۔ جبکہ اسلام سے قبل عورت اپنے اس حق سے محروم تھی۔ اب کچھ دہائیاں قبل یورپ نے بھی یہ حقوق قائم کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حجاب، پردہ عورت کا حق ہے، احمدی خواتین جب وہ پردہ کرتی ہیں تو اپنے آپ کو زیادہ محفوظ سمجھتی ہیں اور وہ (دین) کی تعلیم پر عمل کرتی ہیں۔ پردہ کے ساتھ وہ اپنے تمام امور بجالاتی ہیں۔

پاکستان جو ایک اسلامی ملک ہے اور جہاں پر اسلامی تعلیم پر سختی کرتے ہیں وہاں اسی فیصد خواتین پردہ نہیں کرتیں۔

ایک برٹش خاتون نے ایک آرٹیکل لکھا کہ حجاب پردہ کے مرد حضرات اس لئے مخالف ہیں اور اس کے خلاف اس لئے شور مچاتے ہیں کہ وہ عورت کو غلط نظر سے دیکھنا چاہتے ہیں۔

یہ پریس کانفرنس تین بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔

تاریخی خطاب

پریس کانفرنس کے بعد سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے تاریخی اور انتہائی اہم خطاب کے لئے کانفرنس ہال میں تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل ہی تمام مہمانان کرام اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیج پر تشریف لائے۔ حضور انور کے دائیں طرف آج کی اس تقریب کے میزبان، یورپین ممبر پارلیمنٹ Dr. Charles Tannock بیٹھے تھے۔

سٹیج پر ایک طرف یورپین پارلیمنٹ کا جھنڈا اور دوسری طرف لوائے احمدیت لہرا رہا تھا۔

آج یورپین پارلیمنٹ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ان کے کانفرنس ہال میں لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ (الحمدللہ)

یورپین پارلیمنٹ میں حضور انور کا خطاب

رعب پڑتے دلوں پہ دیکھا ہے
حق اترتے دلوں پہ دیکھا ہے

اے محبت کے بادشاہ تیرا
حکم چلتے دلوں پہ دیکھا ہے

آج میری نگاہ نے تجھ کو
راج کرتے دلوں پہ دیکھا ہے

تیرے نورِ فراستانہ کی
بجلی گرتے دلوں پہ دیکھا ہے

تیری نظروں کے عین تیروں کو
جا کے لگتے دلوں پہ دیکھا ہے

تو نے بانٹے جو پیار کے تحفے
پھول کِھلتے دلوں پہ دیکھا ہے

صبحِ خوش رنگ کی امنگوں کو
رقص کرتے دلوں پہ دیکھا ہے

تیرے منشورِ امن عالم کو
پاؤں دھرتے دلوں پہ دیکھا ہے

تیری تعظیم میں عقیدت کے
نقش ابھرتے دلوں پہ دیکھا ہے

دین کے حُسن کا ظَفَر نے آج
رنگ چڑھتے دلوں پہ دیکھا ہے

مبارک احمد ظفر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو تین بیٹوں کے بعد 25 نومبر 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ھبۃ الغالب نام عطا فرمایا ہے۔ بچی معروف احمدی شاعر مکرم عبد الکریم قدسی صاحب کی پوتی اور مکرم محمد صادق صاحب سابق صدر حلقہ سروبہ گارڈن لاہور و سابق زعیم اعلیٰ حلقہ کوٹ لکھپت حال مقیم تھائی لینڈ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے آمین

ولادت

مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ شازیہ وسیم صاحبہ زوجہ مکرم طاہر وسیم الدین صاحب کو مورخہ 10 دسمبر 2012ء کو پہلے بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام دردانہ طاہر عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم لطیف احمد صاحب پیر کوٹی کی پوتی اور مکرم میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ محترم محمد فہیم احمد صاحب کو بیٹے کے بعد مورخہ 17۔ اکتوبر 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ملالہ احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ محترم عبدالرشید صاحب مرحوم آف پھیرو چیچی ضلع عمرکوٹ کی پوتی اور محترم عبدالعزیز صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن مجلس پھیرو چیچی کی نواسی ہے۔ نومولودہ پیدائش سے ہی مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب سے اس کی کامل شفایابی، خادمہ دین اور نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم چوہدری مبارک احمد نصیر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم اظہر احمد سہیل صاحب کینیڈا کو دو بیٹیوں کے 11 سال بعد مورخہ 22 نومبر 2012ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 11 سال قبل بیٹی شہلا سہیل کے نام کے ساتھ بیٹے کا نام فاران سہیل عطا فرمایا تھا۔ یہی نومولود کا نام رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالسمیع ظفر صاحب کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا غلام عباس صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سرداراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحی خاں صاحب مرحوم چک نمبر 109 گ۔ب ضلع فیصل آباد مورخہ یکم دسمبر 2012ء بعمر 80 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی میت فیصل آباد سے ربوہ لائی گئی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 2 دسمبر 2012ء کو بعد از نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے سوگواران میں 4 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں مرحومہ پانچ وقت کی نمازی تہجد گذار، صالحہ، چندوں میں صف اول کی مجاہدہ اور غریب پرور خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ کے درجات بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ نیز پسماندگان کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ٹوٹے ہوئے کتبے

بزور ظلم و استبداد دل جیتے نہیں جاتے
وفا کا استعارہ تھے وفا کا استعارہ ہیں
یہ کل کہتے تھے قبرستان کے ٹوٹے ہوئے کتبے
نہ ہم زندہ گوارا تھے نہ ہم مردہ گوارا ہیں

کتبے قبروں کے

مار دیئے جاتے ہیں پہلے زندہ لوگ
پھر ان کو دکھلائیں رستے قبروں کے
اور پھر ڈھانپ کے چہرے آدھی رات کے بعد
توڑنے آ جاتے ہیں کتبے قبروں کے

ایک سو بیس کتبے

مذہب امن کے کھلے دشمن
امتحاں لے رہے ہیں صبروں کے
توڑ کر معرکہ بڑا مارا
ایک سو بیس کتبے قبروں کے

عبدالکریم قدسی

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں سیکیورٹی گارڈ کی آسامیاں خالی ہیں۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات جن کے پاس اپنا لائسنس والا اسلحہ ہو ان کو ترجیح دی جائے گی۔ ایسے حضرات اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔ تقرری محترم ناظر صاحب امور عامہ کی تصدیق کے بعد ہوگی۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

چارہ شفتل برائے فروخت

چارہ شفتل تقریباً تین ایکڑ نزد دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ فروخت کیلئے موجود ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

عطاء الباسط: 0333-6716765
محمد امجد: 0306-7965978

عطیہ خون خدمت خلق ہے

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

ماہرین نمکین سمندری پانی سے میٹھے پانی کے حصول کیلئے کوشاں

سمندروں کا نمکین پانی اس قابل نہیں ہوتا کہ انسان اسے پینے کیلئے استعمال کر سکے۔ جرمن ماہرین آجکل ایسے طریقے تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ جن کے ذریعے نمکین پانی سے میٹھے پانی کے حصول کو زیادہ بہتر بنایا جاسکتا ہو۔ جرمن شہر بوخم کی روہر یونیورسٹی سے وابستہ فابیولا مانسیا کا طریقہ ایک بیٹری کی طرز پر کام کرتا ہے۔ وہ بتاتے ہیں۔ ''ہم کرنٹ استعمال کرتے ہیں۔ اس کرنٹ کے ذریعے پانی سے نمک نکالا جاتا ہے'' سمندری پانی میں پایا جانے والا نمک سوڈیم کلورائیڈ جو مختلف معدنیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ معدنی ذرات منفی اور مثبت چارجز کے حامل ہوتے ہیں۔ کرنٹ کے ذریعے ان ذرات کو حرکت میں لا کر سمندری پانی سے الگ کیا جاسکتا ہے۔

ذہنی دباؤ کے باعث دفتری غیر حاضریوں میں اضافہ

برطانیہ میں پچھلے سال میں ذہنی دباؤ کے باعث دفتر سے غیر حاضری میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ افرادی قوت کے معاملات پر کام کرنے والے ادارے کا کہنا ہے کہ اس دوران سرکاری شعبے میں کام کرنے والوں نے نجی شعبوں میں کام کرنے والوں سے اوسطاً تین روز زیادہ چھٹی کی تھی۔ اس کے علاوہ ہر تین میں سے ایک کمپنی کا کہنا ہے کہ ذہنی دباؤ کے باعث ملازمین میں غیر حاضری میں اضافہ ہوا ہے۔ تناؤ اور ذہنی دباؤ میں اضافے کی ایک بڑی وجہ عالمی کساد بازاری بھی ہے۔

کائنات کی سب سے ٹھنڈی جگہ

فرانس اور سوئٹزر لینڈ کی سرحد پر ایک سرنگ کے اندر علم طبیعات کے تجربات کیلئے بنائی جانے والی لیبارٹری کائنات کی سب سے ٹھنڈی جگہ ثابت ہو رہی ہے۔ خلاء کے دور دراز علاقوں میں درجہ حرارت 270 منفی سینٹی گریڈ بتائی جاتی ہے لیکن اس لیبارٹری میں درجہ حرارت نفی 271 سینٹی گریڈ ہو گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس لیبارٹری میں اب تک کا سب سے طاقتور تجربہ کیا جائے گا جس کے تحت کچھ ویسے ہی حالات پیدا کئے جائیں گے جو بگ بینگ کے فوری بعد رہے ہوں گے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 2/اکتوبر 2012ء)

ایم ٹی اے کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

26 دسمبر 2012ء

12:45 am	عربی سروس
1:50 am	ان سائیٹ
2:00 am	علم الابدان
2:30 am	آسٹریلین جنگلی حیات۔ کینگروز
3:00 am	سیرت النبی ﷺ
3:55 am	سوال وجواب
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع 2012ء
7:35 am	فرنچ پروگرام
8:00 am	آسٹریلین جنگلی حیات۔ کینگروز
8:30 am	علم الابدان
9:05 am	سیرت النبی ﷺ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس
11:45 am	الترتیل
12:15 pm	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2012ء
1:10 pm	ریئل ٹاک
2:10 pm	سوال وجواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:20 pm	سواحیلی سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:45 pm	خطبہ جمعہ 16 مارچ 2007ء
7:35 pm	بنگلہ سروس
8:40 pm	فقہی مسائل
9:05 pm	کڈز ٹائم
9:40 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	میدان عمل کی کہانی
11:10 pm	الترتیل
11:40 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

27 دسمبر 2012ء

12:00 am	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2012ء
12:55 am	ریئل ٹاک
1:05 am	فقہی مسائل
2:20 am	کڈز ٹائم
2:55 am	میدان عمل کی کہانی
3:20 am	خطبہ جمعہ 16 مارچ 2007ء
4:20 am	انتخاب سخن
5:30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:50 am	تلاوت قرآن کریم
6:05 am	الترتیل
6:35 am	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2012ء
7:30 am	فقہی مسائل
7:55 am	مشاعرہ
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:45 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	دورہ حضور انور ڈنمارک
12:55 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 16 مارچ 2007ء
8:10 pm	کسر صلیب
9:00 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:30 pm	ترجمۃ القرآن
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	دورہ حضور انور

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔ دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:10

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جارہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Nishat Linen by Nisha
Now Available At
لبرٹی فیبرکس
0092- 47- 6213312
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ نزد (اقصیٰ چوک)

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

FR-10

لاہور میں ڈبل سٹوری دکان کرایہ کیلئے خالی ہے
ڈبل سٹوری دکان واقع 185 علامہ اقبال روڈ دھرم پورہ قائداعظم لاہور شہر میں کرایہ کے لئے خالی ہے۔
خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
برائے رابطہ مرزا منیر احمد: 03234020795

TAHIR طاہر
طاہر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کا
نرینہ اولاد کیلئے
بخت بھرا کورس
حکیم منور احمد عزیز
03346201283

پلاٹ برائے فروخت
واقع دارالصدر غربی ربوہ پلاٹ نمبر 11/10 رقبہ 4 کنال کارنر والا جس کے دونوں طرف 60 فٹ چوڑی سڑک ہے۔ برائے فروخت موجود ہے۔
رابطہ نمبر: 0303-4326399

اٹھوال فیبرکس
فینسی و بوتیک ورائٹی کا مرکز
Five Star کھدر، جرمن لینن، الحمراء لینن، رمشا لینن، کاٹن لینن، اتحاد تھری پیس، فور پیس، فردوس کاٹن، داؤد کاٹن، اور گرم شال کی زبردست ورائٹی چیلنج ریٹ کے ساتھ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: الطاف احمد: 0333-7231544